O

چھوڑیں صاحب آپ بڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا
بازی ہارے آپ کھڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

میرے سر میں خاک ڈلی تھی، میں کوزہ گر بَن بیٹھا
مٹی میں خود آپ گڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

ہر جاتے دن میرا سُکھ اور آپ کا دُکھ بڑھ جاتا ہے
اپنی ضد پر آپ اَڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

چوری، اُس پر سینہ زوری، وہ بھی بارہ پندرہ سال
کیسے چکنے آپ گھڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

https://emad-ahmad.com/

موم سی باتیں کر کے پہلے مجھ جیسوں کو رام کیا
لیکن خود لوہے کے کڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

وہ قسمت کا خوب دَھنی ہے، ہاری بازی جیت گیا
آپ بہت ہمت سے لڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

کل میری دستار کو اپنے پیروں میں رکھا ہوا تھا
آج مِرے قدموں میں پڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

آپ کا اِک اِک تھپڑ میرے گال کو روشن کرتا تھا
ہیرے، موتی، لعل جڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

آج عماد احمد صاحب یہ کیسے موضوع باندھے ہیں
جن سوچوں میں آپ کھڑے ہیں، آپ سے شکوہ کیا کرنا

https://emad-ahmad.com/